66827-اگر کوئی شخص "افطاری کا وقت کب ہے" دریافت کرے تو اس کا حکم کیا ہوگا؟

سوال

ایسے شخص کا حکم کیا ہے جو یہ دریافت کرے کہ افطاری کا وقت کب ہے ؟

پسندیدہ جواب

افطاری کا وقت روزہ ختم ہونے کا وقت
ہے جوکہ نماز مغرب کا وقت ہے، افطاری کا وقت دریافت کرنے میں کوئی حرج نہیں تا کہ
اللہ تعالی کی نعمتیں کھانا پینا، اور جماع وغیرہ سے سرور حاصل کیا جا سکے، اور
اللہ کی عبادت کو مکمل کرے.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"روزے دار کے لیے دو خوشیاں حاصل
ہوتی ہیں، جب روزہ افطار کرتا ہے تو افطاری سے خوشی حاصل کرتا ہے، اور جب وہ اپنے
رب سے ملے گا تو روزہ کی بنا پر خوشی اور سرور حاصل کرے گا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1805) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1151).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے
ہیں :

قرطبی کا قول ہے : اس کا معنی یہ ہے
کہ : اسے اپنی بھوک اور پیاس ختم ہونے کی خوشی ہے، کیونکہ اس کے لیے روزہ کھولنا
مباح کر دیا گیا ہے، اور یہ خوشی طبعی ہے، جو سمجھ میں بہت جلد آتی ہے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : اسے
افطاری کے وقت خوشی حاصل اس لیے ہوتی ہے کہ اس نے روزہ مکمل کر لیا، اور اپنی عبادت
مکمل کر لی، اور اپنے رب کی تخفیف پر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے، اور آئندہ مستقبل میں
روزے کے لیے مدد و معاون ہے.

میں کہتا ہوں :

جو کچھ بھی بیان ہوا ہے اس سے بھی
عام پر محمول کرنے میں کوئی مانع نہیں، چنانچہ ہر شخص اپنے حساب کے مطابق خوشی حاصل
کرتا ہے، کیونکہ اس میں لوگ کا مقام مختلف ہے، بعض افراد کی خوشی مباح ہے جو کہ
طبعی ہے، اور بعض کی مستحب، وہ یہ خوشی جس کا سبب مندرجہ بالا مذکورہ اشیاء ہیں"
انتہی.

دیکھیں : فتح الباری (118/4).

واللہ اعلم .